اور تفصیلی کوشش ہے۔ مؤلف جناب سہیل احمد اعوان نے اگر چہ یہ موضوع ایم ۔ اے کے تحقیقی مقالے کے لئے منتخب کیا تھا تاہم بعد میں انہوں نے مزید کام کر کے اس کو تحقیقی دستاویز کا رنگ دیا۔ جس عرقریزی کے ساتھ کام کیا گیا ہے۔ میری ناقص رائے کے مطابق اس سے قبل کسی نے نہ کیا ہوگا۔ اس کا پورا ادراک قارئین اس کتاب کو پڑھتے وقت اس کے حوالہ جات اور حواشی پر نظر ڈالنے سے کر سکیں گے۔ ان حوالوں کے لئے کتب خانوں' مجلات ور سائل کو چھاننے کے بعد اعوان صاحب نے نہ صرف لوگوں سے بالمشافہ انٹرویوز کئے بلکہ اسپیشل برانچ پشاور' آرکائیوز کے بڑے بڑے پلندے بھی ٹٹولے۔

کتاب پانچ حصص اور سولہ ابواب پر مشتمل ہے۔ حصہ اول میں ہزاروی صاحبؒ کا خاندانی پس منظر' پیدائش' تعلیم اور ابتدائی دور کی خدمات کا تذکرہ ہے۔ حصہ دوئم میں تقسیم ہند سے قبل ان کی سیاسی زندگی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ حصہ سوئم میں قیام پاکستان کے بعد وفات تک کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ حصہ چہارم میں دینی اور خاص کر ردِ فرق باطلہ کا ذکر ہے۔ آخری حصہ (پنجم) میں ہزارویؒ کے افکار و خیالات نمایاں کئے گئے ہیں۔

تاریخ سے تعلق رکھنے والے ہر شخص کیلئے بالعموم اور جمعیت کے ساتھ وابستہ تمام افراد کیلئے بالخصوص یہ قابل قدر و زرین تحفہ ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ جمعیت کی تاریخ حضرت ہزارویؒ کے بغیر نامکمل ہے۔ (حافظ عرفان الحق حقانی)

کتاب: ''اردو شرح قدوری شریف'' مؤلف: مولانا مفتی محمد جمیل صاحب
ضخامت: ۴۵۲ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ زاد العلم' گوجرانوالہ 0334-4414779

کتاب ''مختصر القدوری'' جو کہ درس نظامی میں فقہ حنفی کی ابتدائی بنیادی متن کی حیثیت سے جانی جاتی ہے' امام ابوالحسین احمد بن محمد البغدادی القدوری کی تصنیف ہے۔ اس کی قبولیت کی شان یہ ہے کہ صدیوں سے یہ کتاب مدارس اور مکاتب دینیہ میں داخل درس ہے۔ اگر اس کتاب کو صحیح ذوق کے ساتھ پڑھا اور سمجھا جائے تو حنفی فقہ کی منتہی درسی کتاب ہدایہ کا سمجھنا آسان اور سہل ہو جاتا ہے۔ اس کتاب کی بے شمار شروحات ہر زبان میں لکھی گئی۔ زیر تبصرہ کتاب اردو شرح قدوری مولانا مفتی محمد جمیل صاحب کی تالیف ہے۔ کتاب کی خصوصیات اور نہج یوں ہے۔

(۱) تطویل کی بجائے تقصیر سے کام لیا گیا۔ (۲) خارجی تفصیلی دلائل ترک کر کے نفس مسئلہ کو سمجھانے پر زور دیا گیا۔ (۳) ابتداء میں مسائل تقطیع (ٹکڑے) کر کے ہر مسئلہ کو عنوان سے نمایاں کیا گیا (۴) دوسرے نمبر پر مسئلہ کی عبارت اور ترجمہ پیش کرنے کے بعد تجزیہ کے عنوان کے تحت ہر مسئلہ اجمالاً بیان کیا گیا ہے۔ (۵) آخر میں تفصیل کے ضمن میں مسئلہ کو منقح (واضح) کرنے کی کوشش کی گئی۔ بحیثیت مجموعی کتاب طلباء اور اساتذہ دونوں کیلئے کارآمد اور مفید ہے۔

(حافظ عرفان الحق حقانی)